قصیده نعتیه أنشدت فی حفلة السیرة النبویة

کلام: مولانا لطافت الرحمن الاستاذ فی الجامعة الاسلامیة بهاولپور

مترجم: استاذ گرامی مولانا رضاء الحق مردانی ساؤتھ افریقہ

نفسی الفداء لمولانا و سیّدنا	نبینا الاکرم الداعی الیٰ احد
میرا نفس میرے آقا سردار پر قربان ہو	جو نبی مکرم اور اللہ واحدہٗ لاشریک کی طرف بلانے والے ہیں
برٍّ رؤف رحیم سیّدٍ سندٍ	سهل الغناء رحیب الباع و الصفد
نہایت شفیق بہت مہربان سید اور ہماری سند ہیں	سخی اور بے حد بخشش وعطا کرنے والے ہیں
رب الندیٰ و الجدیٰ و الصالحات معاً	طفلاً و کهلاً و فی شب و فی مرد
صاحب سخاوعطاواعمال صالحہ ہیں	بچپن، بڑھاپے، طفولیت وشباب میں
قدجاء والناس فرّو امن نصائحه	کانهم حمر فروامن الأسد
جب تشرف لائے تو لوگ انکی نصیحتوں سے بھاگ رہے تھے	گویا کہ وہ گدھے ہیں جو شیر سے بھاگتے ہوں
لم یسمعوا منه ایاتٍ و لا حکماً	بهایقوّم مافی القلب من اَوَد
انہوں نے آنحضورﷺ کی پر حکمت باتیں اور آیتیں قبول نہیں کیں	جن سے دل کا ٹیڑھاپن سیدھا کیا جاسکتا ہے
رسوم کفرقد استولت بهم فبها	تروج الجهل فیهم من مدی مُدَدِ
کفر کے رسوم ورواج ان پر غالب آچکے تھے	جن کی وجہ سے مدت مدید سے جہل رواج پاچکا تھا
لا یومنون علی اللّٰه العظیم و لا	یسلّمون جلال اللّٰه فی الخلد

لوگ اللہ عظیم پر ایمان نہیں رکھتے
اللہ تعالیٰ کے جلال ابدی کو تسلیم نہیں کرتے تھے

ولا یدینون دین الحق بل لھم
مشاغل الحرب والتخریب والجلد

دین حق کی اطاعت وتابعداری نہیں کرتے تھے بلکہ
جنگ وجدال فساد وتخریب کاری وتفرقہ ڈالنے میں مصروف تھے

ویدفنون بنات لسن ان فعلت
شیئاً من الوزر لا قولاً ولا بید

اپنی لڑکیوں کو زندہ دفن کرتے تھے جنہوں نے
نہ تو زبان سے کوئی گناہ کیا تھا اور نہ ہاتھ سے

فاللّٰہ ارسلہ بالحق مؤتمناً
وصادقاً و امیناً کل معتمد

تو اللہ نے ان کو بھیجا وراں حالی کہ حق کی حفاظت کی
سچے امین اور کامل معتمد تھے

دعٰی الی اللّٰہ فا المتمکون بہ
متمکون بحبل محکم السند

خدا کی طرف دعوت دی تو اس کو پکڑنے والے
مضبوط ومحکم رسّی کو پکڑنے والے ہیں

اوحٰی الیہ الہ العرش جاء بہ
جبریل من عند ربّ بارءٍ حمد

الٰہ العرش نے ان کی طرف وحی بھیجی جس کو
جبرئیل علیہ السلام اس خدا کی طرف سے لائے جو خالق وقابل ستائش ہے

فبلغ الناس ان اللّٰہ ربھم
وما سوی اللّٰہ ما بالسیل من زبد

انہوں نے لوگوں کو اللہ کی ربوبیت کی تبلیغ کی
اور یہ کہ اللہ کے سوا معبودات سیلاب میں جھاگ کی طرح ہیں

محمد سید الکونین والثقلین
لطیف قلب نظیف الروح والجسد

محمد ﷺ دونوں جہانوں اور جن وانس کے سردار ہیں
قلب مبارک لطیف ہے اور جسم وروح لطیف وپاکیزہ ہیں

قداوتی الخلق الاسنٰی ونور ھدًی
ھدی بہ الناس نھج الرشد والسدد

ان کو کریمانہ اخلاق اور نورِ ہدایت دیا گیا تھا
جن کے ذریعہ سے لوگوں کو صراطِ مستقیم کی ہدایت فرمائی

فبعثه منّة عظمٰی بناولنا
من ربنا اسوة فيه الى الا بد
ان کی بعثت ہمارے اوپر اور ہمارے لئے نعمت عظمٰی ہے
خدا کی طرف سے ہمیشہ کے لئے رشد و ہدایت کا نمونہ ہے

ونحن نشهد ان اللّٰه مرسله
وانه خير خلق اللّٰه ذى المدد
ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بھیجنے والے ہیں
اور اللہ کی مخلوق میں سب سے افضل اور بہتر ہیں

وانه العروة الوثقٰى لا متہ
من حالة المهد حتى الدفن فى اللحد
وہ مضبوط حلقہ کی طرح ہیں اپنی امت کے لئے
گہوارے سے لے کر قبر میں دفن ہونے تک

مولاى صلّ وسلّم دائماً ابدا
على النبى الجليل الشان من ادد
اے میرے مولانا ان پر ہمیشہ ہمیشہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما
اس جلیل القدر پیغمبر پر

وصحبه و جميع المعتقدين بهم
وكل مستمسل بالدين ذى رشد
اور اصحاب اور ان کے تمام تابعداروں پر
اور ہر ہدایت یافتہ دین کو مضبوطی سے پکڑنے والے پر

فالا عتصام على ذاک الكريم كفٰى
عزًا وفخرًا و زخرًا نا فعاً بغد
اس عظیم الشان کریم کے دین کو مضبوطی سے پکڑنا
انسان کی عزت وفخر کے لئے کافی ہے اور روزِ قیامت کے لئے مفید ذخیرہ ہے

ففى جناب رسول اللّٰه مؤتملى
وفى جناب رسول اللّٰه مرتصيدى